اَلدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ ۔ 13

DARULIMAAN INSTITUTE

● ہم پڑھ چکے ہیں۔

1۔ عربی میں ایک کو واحد(Singular) اور دو کو(Dual) تثنیہ یا مُثَنّٰی کہتے ہیں۔

جیسے: مُسْلِمٌ ۔ ایک مسلمان سے

مُسْلِمَانِ یا مُسْلِمَیْنِ ۔ دو مسلمان

کَافِرٌ ۔ ایک کافر سے

کَافِرَانِ یا کَافِرَیْنِ ۔ دو کافر

● اس سبق میں ہم درج ذیل الفاظ اور ان کے متعلق قواعد سیکھتے ہیں۔

الف

1) نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۔ ہم (سب مرد) اصلاح کرنے والے ہیں۔ (البقرۃ:11)

2) أَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۔ تم (سب مرد) مسلمان ہو۔ (البقرۃ:132)

3) هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۔ وہ (وہی) (سب مرد) ظلم کرنے والے ہیں۔ (البقرۃ:229)

- **کیا آپ نے غور کیا کہ:**

اوپر لکھے گئے ان تمام اسماء کے آخر میں "واحد مذکر" کے بعد ـُ

'وْنَ' کا اضافہ کیا گیا ہے۔

(ب)

DARULIMAAN INSTITUTE

1) اَلْمُجْرِمِيْنَ۔ مجرموں کے۔(المدثر:41)

2) اَلرَّاكِعِيْنَ ۔رکوع کرنے والوں کے۔(البقرۃ:43)

3) أَوَّلَ اَلْمُسْلِمِيْنَ۔سب سے پہلا، فرمانبرداروں میں۔(الزّمر:12)

● ذرا غور کیجیے:

ان تمام اسماء کے آخر میں "واحد مذکر" کے بعد ِ 'يْنَ' کا اضافہ کیا گیا ہے۔

(ج)

1) اَلْمُؤْمِنَاتُ ۔مومن عورتیں (التوبہ:71)

2) اَلْمُنَافِقَاتُ ۔منافق عورتیں (التوبہ:67)

DARULIMAAN INSTITUTE

3) **جَنّٰتٌ** ۔ باغات (الرّعد:4)

جبکہ ان تمام اسماء کے آخر میں واحد کے بعد '**اتَ**' کا اضافہ کیا گیا ہے۔

1۔ جمع:

1) دوسری زبانوں میں '**عدد**' کے لحاظ سے الفاظ دو طرح سے ہوتے ہیں۔

1۔ واحد 2۔ جمع

لیکن عربی زبان میں اسماء کی '**عدد**' کے اعتبار سے تین(3) "**اَقْسَام**" ہیں۔

1۔ ایک کے لیے واحد یا **مُفْرَدْ** (Singular)

2۔ دو کے لیے تثنیہ یا **مُثَنّٰی** (Dual)

3۔ دو سے زیادہ کے لیے **جمع** (Plural)

DARULIMAAN INSTITUTE

2۔ اوپر بیان کی گئی تمام مثالوں کے آخری الفاظ "جمع"(The Plural)

کہلاتے ہیں۔

- جمع (The Plural) کی دو اقسام ہیں۔

1) جَمَع سَالِمْ (The Sound or Intact Plural)

2) جَمَع مُکَسَّر (The Broken Plural)

- اس سبق میں ہم" جَمَع سَالِمْ "کے بارے میں پڑھیں گے۔

3۔ جَمَع سَالِمْ (Sound or Intact Plural)

۔مادہ۔ س ل م۔ خالص، عیب اور آفت سے محفوظ۔

DARULIMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN INSTITUTE

۔جَمَع سَالِمْ، وہ جمع ہے جس کا واحد لفظ اپنی اصلی شکل میں جمع کے اندر موجود رہتا ہے۔

۔اس میں واحد کے حروف کی ترتیب برقرار رہتی ہے۔واحد کے آخر میں کچھ حروف کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

مثلاً : مُصْلِحٌ سے مُصْلِحُوْنَ - مُصْلِحِيْنَ -

4۔ جمع بنانے کے لیے "واحد مذکر" کے آخر میں بعض حروف بڑھاتے ہیں۔

وَاوَ ، نُوْنَ ـُ وْنَ۔

يَا ، نُوْنَ ـِ يْنَ۔

مثلاً

DARULIMAAN INSTITUTE

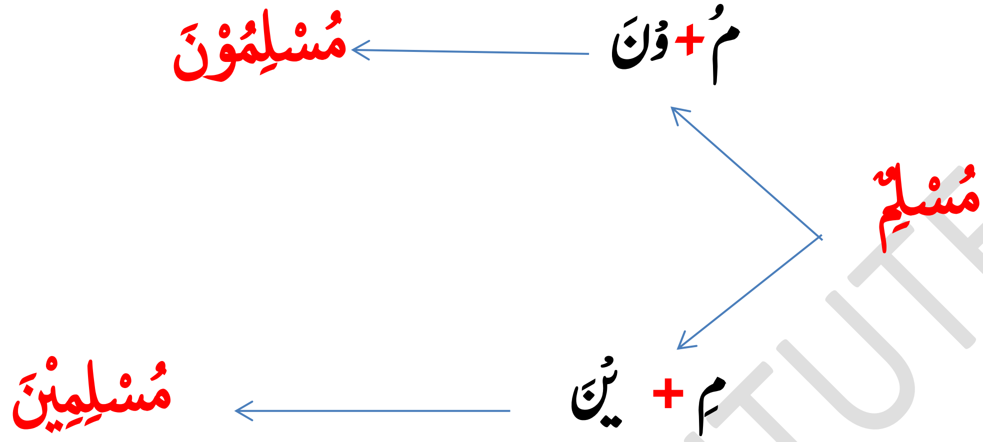

5۔مُسْلِمٌ کی تنوین ختم کرکے آخری حرف پر'رفع' ُ یا'کسرہ' ِ دے دی گئی اسے "جَمَع سَالِمْ مُذَکَّر" کہتے ہیں۔

6۔جَمَع سَالِمْ مُذَکَّر کوپڑھتے وقت " اُوْنَ "(una)اور اِیْنَ (ina)کی آوازپیداہوتی ہے۔

7۔ جَمَع سَالِمْ مُذَکَّر کی پہچان یہ ہے کہ اس کے آخرمیں نون'ن'پر نصب ـــَــ ہوتا ہے۔

جیسے: ظَالِمُوْنَ ۔ ظَالِمِیْنَ میں (ن)

8۔ اگر لفظ مؤنث ہو اور اس کے آخر میں تاء مُدَوَّرَة (ة) یا تاء مربوطة (ـة) ہو تو اس کو ہٹا کر الف 'ا' اور تاء طویلة "ات" کا اضافہ کرتے ہیں۔

جیسے: بَقَرَةٌ ۔ گائے سے بَقَرَاتٌ ۔ گائیں

بَقَرَ + ات = بَقَرَاتٌ

جَنَّةٌ ۔ باغ سے جَنَّاتٌ ۔ باغات

جَنَّ + ات = جَنَّاتٌ

۔ اسے "جَمَع سَالِمْ مُؤَنَّث" کہتے ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE

9۔ " اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ" میں ہم پڑھ چکے ہیں۔ نَصْبَۃ اِشْبَاعی '

(The Long Vowel) یہ الف مدّہ ' ا ' کو لکھنے کی ایک شکل ہے۔

1۔ جَمَع سَالِمْ مُؤَنَّث میں الف مدّۃ ' ا ' کو نَصْبَۃُ اِشْبَاعِی ' کے ساتھ

بھی لکھا جاتا ہے۔

جیسے:

جَنَّاتٌ سے جَنّٰتٌ

بَقَرَاتٌ سے بَقَرٰتٌ

مُؤْمِنَاتٌ سے مُؤْمِنٰتٌ

مُنَافِقَاتٌ سے مُنٰفِقٰتٌ

DARULIMAAN INSTITUTE

2۔ اَنَا کی جمع نَحْنُ:

۔ نَحْنُ (We) ہم دو یا سب

۔ اَنَا "میں" کی جمع نَحْنُ "ہم" ہے۔

۔ نَحْنُ "ہم" دو یا دو سے زیادہ

۔ مُذَکَّر اور مُؤَنَّث دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۔ یہ ضمیر "مُتَکَلِّم "(First Person)ہے۔

۔ اسے "ضَمِیْرمُنْفَصِل "(Separate or Detached Pronoun)کہتے ہیں۔

3۔ اَنْتَ اور اَنْتِ کی جمع:

1) اَنْتَ تو، تم اور آپ (ایک مرد) کے لیے اور اَنْتُمْ آپ

DARULIMAAN INSTITUTE

سب مرد کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

جیسے: اَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ ۔تم (سب مرد) مسلمان ہو۔ (البقرۃ:132)

2) اَنْتِ تو، تم اور آپ (ایک عورت) کے لیے اور اَنْتُنَّ تم

(سب عورتیں) آپ (سب عورتیں)۔

جیسے:

اَنْتُنَّ مُؤْمِنَاتٌ ۔تم سب عورتیں مومنہ ہو۔

۔اَنْتِ اور اَنْتُنَّ کی ضمیریں قرآن کریم میں نہیں ملتیں۔ تاہم ان سے متعلق

دوسرے الفاظ موجود ہیں۔

جیسے:

لَسْتُنَّ ۔تم سب عورتیں نہیں ہو۔ (الاحزاب:22)

DARULIMAAN INSTITUTE

3)أَنْتُمْ اور أَنْتُنَّ کو ضمائر مخاطب یا حاضر

(Second Person) کہتے ہیں۔

4)أَنْتُمْ اور أَنْتُنَّ کو "ضَمِیْرمُنْفَصِل"

(Separate or Detached Pronoun) کہتے ہیں۔

4۔ هُوَ اور هِیَ کی جمع:

1) "هُوَ" وہ ایک مرد کی جمع "هُمْ" وہ سب مرد۔

2) "هِیَ" وہ ایک عورت کی جمع "هُنَّ" وہ سب عورتیں۔

هُنَّ لِبَاسٌ ۔ وہ سب عورتیں لباس ہیں۔(البقرۃ:187)

3)هُمْ اور هُنَّ "ضمائر غائب" (Third Person) ہیں۔

DARUL IMAAN INSTITUTE

4) هُمْ اور هُنَّ کو "ضَمِيْرمُنْفَصِل "

(Separate or Detached Pronoun) فاصلے پر آنے والی ضمیر کہتے ہیں۔

5۔ "اَوَّلُ" ترتیبی یا وصفی عدد۔

۔ترتیب کے اظہار کے لیے، "اَوَّلٌ" "پہلا" استعمال ہوتا ہے۔

مثلاً:

أَوَّلَ ٱلْمُسْلِمِيْنَ ۔سب سے پہلا، فرمانبر داروں میں۔(الزّمر:12)

۔ اس کی تانیث "أُوْلٰى" ہے۔

مثلاً وَعْدُ أُوْلٰى ۔پہلا وعدہ (بنی اسرائیل:5)

خُلَاصَةُ الْقَوَاعد :

1۔ ایسا اسم جو دو سے زیادہ کے لیے استعمال ہو۔

2۔ جمع کی دو اقسام ہیں 1)جمع سالم 2)جمع مُکَسَّر

3۔مُذکر لفظ کے آخر میں ُونَ اورِ یُن کے اضافہ سے جمع سالم مُذکَّر بنائی جاتی ہے۔

4۔ جمع سالم موئنث واحد لفظ کے آخر میں "ات" کے اضافہ سے بنتی ہے۔

5۔ **نَحْنُ** "ہم"، مُذکَّر اور موئنث دونوں میں دو یا دو سے زیادہ کے لیے استعمال ہوتی ہے یہ **ضمیر مُنْفَصِل** کہلاتی ہے۔

6۔ **اَنْتُمْ** (تم سب مرد) **اَنْتُنَّ** (تم سب عورتیں)ضمائر مخاطب (SecondPerson)ہیں ان کو **ضمیر مُنْفصل** (SeparatePronoun)کہتے ہیں۔

7۔ **ھُمْ** (وہ سب مرد) **ھُنَّ** (وہ سب عورتیں)**ضمائر غائب**

DARULIMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN INSTITUTE

(ThirdPerson)ہیں ان کو ان کو **ضمیر مُنفصل** کہتے ہیں۔

8۔ **اَوَّلُ**، 'پہلا' ترتیبی یا وصفی عدد ہے اس کی تانیث **اُوْلیٰ** (پہلی) ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE